السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رکوع سے اٹھ کر مقتدی ''اللھم ربنا ولک الحمد،، یا ''ربنا ولک الحمد حمداً کثراً طیبا مبارکا فیہ،، جو کہتا ہے کیا اس دعا کی کسی صحیح روایت سے ثبوت ہے؟ اور کیا اس دعا کا بلند آواز سے کہنا ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''ایک صحیح اور معتبر حدیث ((بخاری کتاب الصلاۃ باب فضل اللھم ربنا لک الحمد 1/193) میں ہے کہ فرض نماز باجماعت میں آنحضرت ﷺ کے پیچھے ایک مقتدی صحابی نے رکوع سے سر اٹھانے کے بعد بلند آواز سے ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ،، کہا، آپ نے سلام پھیرنے کے بعد اس کا انکار و تنبیہ نہیں فرمائی، بلکہ ان کلمات کی فضیلت بیان فرمائی، پس اگر کوئی مقتدی ایسا کرے تو ہم کو بھی انکار نہیں کرنا چاہیے۔ (محدث بنارس شیخ الحدیث نمبر 1997ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 254

محدث فتویٰ